سوال

(836) خلع سے کیا مراد ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خلع سے کیا مراد ہے جس کا کتاب وسنت میں بیان آیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب وسنت میں جس خلع کا ذکر آیا ہے وہ یہ ہے کہ بیوی اپنے شوہر کو ناپسند کرتی ہو اور اس سے علیحدگی چاہتی ہو، تو وہ شوہر کو اپنا حق مہر یا اس کا کچھ حصہ پیش کرے جس کے عوض وہ اسے اپنے سے علیحدہ کر دے جیسے کہ کوئی قیدی اپنا عوض دیتا ہے۔ لیکن ہر دو زوجین ایک دوسرے کو چاہتے ہوں (اور پھر بھی علیحدگی اختیار کریں) تو یہ خلع اسلام میں ایک نئی چیز ہے۔ ہاں اگر عورت شوہر کو ناپسند کرتی ہو اور علیحدہ ہو جانا اس کی ترجیح ہو تو اس صورت میں عورت اپنی آزادی کے لیے اسے اپنا وصول کیا ہوا حق مہر واپس کر دے، یا شوہر کو اس کے ذمہ سے بری قرار دے اور اس طرح شوہر اس کو اپنے سے علیحدہ کر دے تو یہ وہ خلع ہے جو کتاب وسنت میں آیا ہے اور ائمہ کا بھی اسی پر اجماع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 590

محدث فتویٰ